ماخذ تحقیق

کتابیات: تصنیفات، مقالات و دیگر از ڈاکٹر ابوسلمان شاہ جہان پوری

جاوید احمد خورشید

تصدق حسین خاں عرف ڈاکٹر سلمان شاہ جہاں پوری (۱۹۴۰ء۔) ابوالکلام آزاد کے متخصص کے طور پر بالعموم شناخت کیے جاتے ہیں۔ کئی عشروں سے پاکستان میں ابوالکلام آزاد شناسی ان ہی کے دم سے قائم ہے۔ اس امتیاز کے ساتھ ساتھ انھوں نے اردو ادب اور مطالعاتِ جنوبی ایشیا جیسے اہم موضوعات پر بھی تصانیف اور مقالات تحریر کیے ہیں۔ کتابیات، اشاریہ سازی، مقالات کی ترتیب و تالیف، متون کی دریافت اور تدوین، لغت اور املا جیسے موضوعات پر اِن کے کام ملتے ہیں۔ کراچی میں موجود انجمن ترقی اردو کے دفتر سے وابستہ رہے۔ بہ حیثیت مدیر تاریخ اور ادبیات جیسے موضوعات پر رسائل کی خصوصی اشاعتیں ترتیب دیں۔ بہ حیثیت ناشر کئی کتابیں شائع کیں۔ پاکستان میں ابوالکلام آزاد کی صد سالہ تقریبات کے سلسلے میں کئی اہم کتابیں ترتیب دیں اور ان کی اشاعت کا ذمہ بھی لیا۔ آزاد صدی تقریبات کے موقع پر سامنے آنے والی کتابیں کو ابوالکلام آزاد شناسی میں اضافے سے تعبیر کیا جاسکتا ہے۔ تدریس سے وابستہ رہے اور سال ۲۰۰۰ء میں پروفیسر کے منصب سے سبک دوش ہوئے۔ دورانِ تدریس ہی پی ایچ ڈی کی سند حاصل کی۔ اس سندی تحقیق کا عنوان 'تذکرۂ خانوادۂ ولی اللھی از سر سید احمد: ترتیب، تالیف و تدوین' تھا۔

راقم اس کتابیات کی تیاری کے سلسلے میں کراچی میں ڈاکٹر سلمان کے گھر جا کر متعدد ملاقاتیں کر چکا ہے۔ ہر ملاقات میں ڈاکٹر سلمان کی قدر و منزلت کا نقش دل پر گہرا ہوا ہے۔ علمی موضوعات کے علاوہ مجھے اُن شخصیات کے بارے میں بھی جاننے کی جستجو رہتی تھی جنھوں نے ڈاکٹر صاحب کو متاثر کیا۔ اس تعلق سے ڈاکٹر صاحب نے جب بھی مرحوم مشفق خواجہ کا ذکر کیا تو اُن کے چہرے پر ہمیشہ مسکراہٹ کھیلنے لگتی تھی اور عزت و احترم کے ساتھ انھیں اپنا استاد کہتے تھے۔ دوسری شخصیت مولانا غلام رسول مہر مرحوم کی جن سے ڈاکٹر صاحب نے بہت کچھ سیکھا۔ ان کو نہ صرف اپنا استاد کہتے تھے بلکہ اپنا محسن بھی شمار کرتے تھے۔ ڈاکٹر صاحب کا حافظہ آج بھی رشک کے قابل ہے لیکن کبھی کبھی سامنے کی چیزیں ڈاکٹر صاحب کے ذہن سے نکل جاتی ہیں، ایسے لمحات میں ڈاکٹر صاحب پر کیا گزرتی ہے دیکھا نہیں جاتا۔ آج بھی ڈاکٹر صاحب کچھ

* سینئر آڈیٹر، کراچی ڈیولپمنٹ اتھارٹی، کراچی

ترتیب وتالیف کے کام کرنے کے لیے پُرعزم ہیں۔اب ڈاکٹر صاحب کی طبیعت اچھی نہیں رہتی۔اللہ رب العزت سے دُعا ہے کہ ان کی تمام مشکلات دور کردے اور اِن کے لیے ہر مرحلۂ زیست آسان فرمادے۔

ڈاکٹر سلمان کے مطالعاتِ ابوالکلام آزاد و دیگر کے بارے میں کتابیاتی معلومات فراہم کرنے کے لیے یہ مضمون پیش کیا جارہا ہے تاکہ اس ضمن میں قیاسات کوختم کیا جاسکے۔مثال کے طور پر کتاب نما، دہلی کے شمارۂ خصوصی میں ڈاکٹر سلمان کی کتابوں کی تعداد 'تقریباً ڈیڑھ سو' اور مقالات کی تعداد 'کئی سو' تحریر ہے[۱]۔کتاب نما کے شمارۂ مذکور میں لکھنے والوں کی بڑی تعداد اُن کی ہے جنھوں نے ڈاکٹر سلمان کے کاموں کوایسے حالات کی پیداوار کہا ہے جہاں اُن کے لیے کام کرنا آسان نہ تھا۔ڈاکٹر سلمان کے کاموں کے بارے میں یہ زاویہ پیش کرنا اس لیے درست نہیں کہ ڈاکٹر صاحب نے جو درست سمجھا اسے لکھا ہے۔اس صورت حال میں یہ کہنا درست نہیں کہ اُنھوں نے پاکستان سے یہ سمجھوتا کیا کہ وہ ۱۵ اگست ۱۹۴۷ء کے بعد کے حالات ومعاملات کے ذکر کواپنے اوپر بند رکھیں گے اوران کا تمام تر علمی سروکار اس تاریخ کی حد سے کبھی تجاوز نہیں کرے گا۔وہ آج تک اپنے وعدے پر قائم ہیں[۲]۔

معلوماتِ کتابیات، از ڈاکٹر ابوسلمان شاہ جہاں پوری درج ذیل سطور میں پیش کی جاتی ہے:

بہ اعتبارِ سالِ اشاعت (ترتیبِ ارتقائی)

بانیِ پاکستان محمد علی جناح: شخصیت وسیاست، ۲۰۱۳ء، سندھ ساگر اکادمی، لاہور، ص ۱۶۳

مولانا ابوالکلام آزاد: ایک سیاسی مطالعہ ۲۰۱۲ء، جمعیت پبلی کیشنز، لاہور، ص ۶۷۲

شاہ جہاں پور: تاریخِ عمومی اور جنگِ آزادی ۱۸۵۷ء، ۲۰۱۱ء، مجلس یادگار شیخ الاسلام، کراچی، ص ۱۲۱

مولانا ابوالکلام آزاد: رانچی میں نظر بندی اور اس کا فیضان، ۲۰۱۰ء، خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری، پٹنہ، ص ۱۱۶

مکتوباتِ سامی از قلم مولانا غلام رسول مہر، ۲۰۱۰ء، جمعیت پبلی کیشنز، لاہور، ص ۳۱۵

مولانا حسین احمد مدنی کی سیاسی ڈائری: اخبار و افکار کی روشنی میں[۳] (جلد پنجم: تواریخ وسنین مختلفہ، ڈائری پنجم)، ۲۰۱۰ء، مجلس یادگار شیخ الاسلام پاکستان، کراچی، ص ۵۸۰

سفر نامہ حجاز از مولانا غلام رسول مہر[۴]، (طبع دوم)، ۲۰۰۹ء، عبدالمجید کھوکھر یادگار لائبریری گوجراں والا، پاکستان، ص ۱۶۷

بیسویں صدی میں ہندوستان کی ملی تحریکیں[۵]، ۲۰۰۹ء، قندیل، لاہور، ص ۲۰۷

مولانا حسین احمد مدنی کی سیاسی ڈائری: اخبار و افکار کی روشنی میں (سلسلۂ مقالات سیاسیہ، حصہ اول)، ۲۰۰۹ء، مجلس یادگار شیخ الاسلام پاکستان، کراچی، ص ۱۰۴۸

مسلمان عورت[6] از مولانا ابوالکلام آزاد، ۲۰۰۹ء، جمعیت پبلی کیشنز، لاہور، ص ۳۱۲

دار العلوم دیوبند میں بیتے ہوئے دن --- جو کبھی واپس نہ ہوں گے: سید مناظر احسن گیلانی کی خود نوشت[7]، ۲۰۰۹ء، مکتبہ رشیدیہ، کراچی، ص ۴۶۰

برعظیم ہند پاکستان کی شرعی حیثیت از مولانا سعید اکبر آبادی، ۲۰۰۹ء، جمعیت پبلی کیشنز، لاہور، ص ۱۷۵

مولانا حسین احمد مدنی کی سیاسی ڈائری: اخبار و افکار کی روشنی میں (۱۹۴۶ء تا ۱۹۵۷ء)، ۲۰۰۸ء، مجلس یادگار شیخ الاسلام پاکستان، کراچی، ص ۹۴۲

داستانِ بلاکشاں: ایک سیاسی سرگزشت از اقبال شیدائی، ۲۰۰۸ء، جمعیت پبلی کیشنز، لاہور، ص ۴۰۸

مضامین الندوہ، لکھنو: (۱۰-۱۹۰۵ء)، ۲۰۰۷ء، پورب اکادمی، اسلام آباد، ص ۲۹۶

افادات آزاد: مذہبی اور ادبی استفسارات کے جوابات، ۲۰۰۷ء، پورب اکادمی، اسلام آباد، ص ۱۹۹

ہندوستان کی تحریک آزادی اور علماے حق کا سیاسی موقف[8] از مولانا سعید احمد اکبر آبادی، ۲۰۰۷، جمعیت پبلی کیشنز، لاہور، ص ۲۳۹

تذکرہ شیخ الہند از مولانا مفتی عزیر الرحمن بجنوری، ۲۰۰۷ء، مجلس یادگار شیخ الاسلام، کراچی، ص ۵۴۸

امام انقلاب مولانا عبید اللہ سندھی: حیات و خدمات، ۲۰۰۷ء، دار الکتاب، لاہور، ص ۴۸۰

خواجہ حسن نظامی: خاکے اور خاکہ نگار[9]، (طبع اول) ۲۰۰۷ء، پورب اکادمی، اسلام آباد، ص ۲۳۲

سبحان الہند مولانا احمد سعید دہلوی: ایک سیاسی مطالعہ، ۲۰۰۷ء، جمعیت پبلی کیشنز، لاہور، ص ۳۴۸

مولانا ابوالکلام آزاد اور خواجہ حسن نظامی، ۲۰۰۶ء، خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری، پٹنہ، ص ۳۲

مولانا حسین احمد مدنی کی سیاسی ڈائری: اخبار و افکار کی روشنی میں (سلسلہ مقالات سیاسیہ)، ۲۰۰۶ء، مجلس یادگار شیخ الاسلام پاکستان، کراچی، ص ۶۱۰

مولانا حسین احمد مدنی کی سیاسی ڈائری: اخبار و افکار کی روشنی میں (۱۹۴۰ء تا ۱۹۴۵ء)، ۲۰۰۶ء، مجلس یادگار شیخ الاسلام پاکستان، کراچی، ص ۹۷۱

مفتی اعظم ہند مولانا کفایت اللہ شاہ جہان پوری ثم دہلوی: ایک ادبی اور سیاسی شخصیت[10]، ۲۰۰۵ء، خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری، پٹنہ، ص ۲۴۶

علماے حق کے مجاہدانہ کارنامے از مولانا سید محمد میاں، ۲۰۰۴ء، مکتبہ رشیدیہ، کراچی ۵۸۳

اشفاق اللہ خاں شہید: حیات و افکار (کاکوروی کیس کا ہیرو)، ۲۰۰۴ء، خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری، پٹنہ، ص ۳۵۰

مفتی کفایت اللہ دہلوی: ایک مطالعہ، ۲۰۰۴ء، جمعیت پبلی کیشنز، لاہور، ص ۴۳۲

بزرگان دارلعلوم دیوبند: جہاد شاملی ۱۸۵۷ء اور علمائے دیوبند کی سیاسی خدمات کے دیگر پہلو، ۲۰۰۴ء، جمعیت پبلی کیشنز، لاہور، ص ۲۹۶

علمائے ہند کا شاندار ماضی (جلد پنجم) المعروف علمائے حق اور ان کے مجاہدانہ کارنامے (حصہ اول) از مولانا سید محمد میاں صاحب، ۲۰۰۴ء، مکتبہ رشیدیہ، کراچی، ص ۵۸۳

مولانا حسین احمد مدنی کی سیاسی ڈائری: اخبار و افکار کی روشنی میں (سلسلہ مقالات سیاسیہ)، ۲۰۰۴ء، مجلس یادگار شیخ الاسلام پاکستان، کراچی، ص ۶۴۶

مسلمانوں کے افکار و مسائل: آزادی سے پہلے اور بعد (افادات: شیخ الاسلام مولانا سید حسین احمد مدنی)، ۲۰۰۳ء، خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری، پٹنہ، ص ۱۰۱

تحفہ حج: سفر حج و عمرہ کی ایک علمی و تاریخی ڈائری، ۲۰۰۳ء، مکتبہ سعدیہ، کراچی، ص ۲۵۶

مولانا حسین احمد مدنی کی سیاسی ڈائری: اخبار و افکار کی روشنی میں (۱۹۱۹ء تا ۱۹۳۹ء)، دسمبر ۲۰۰۳ء، مجلس یادگار شیخ الاسلام پاکستان، کراچی، ص ۹۲۲

فیضانِ ابوالکلام، ۲۰۰۲ء، خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری، پٹنہ، ص ۲۶۴

جہاد اسلامی اور دور حاضر کی جنگ: ایک تقابلی مطالعہ مولفہ مولانا سید محمد میاں رحمہ اللہ، ۲۰۰۲ء، جمعیت پبلی کیشنز، لاہور، ص ۱۰۴

مسلم افکار و سیاست'' مولفہ ڈاکٹر تاراچند، ۲۰۰۲ء، ملی دارالکتاب، لاہور، ص ۲۱۶

مولانا حسین احمد مدنی کی سیاسی ڈائری: اخبار و افکار کی روشنی میں (۱۵۰۲ء تا ۱۹۱۸ء)، ۲۰۰۲ء، مجلس یادگار شیخ الاسلام پاکستان، کراچی، ص ۶۸۶

مولانا سید مناظر احسن گیلانی: شخصیت اور سوانح، ۲۰۰۲ء، خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری، پٹنہ، ص ۸۲

الدین القیم'' از مولانا سید مناظر احسن گیلانی، ۲۰۰۱ء، مکتبہ اسعدیہ، کراچی، ص ۳۷۲

آنے والے انقلاب کی تصویر از مولانا سید محمد میاں، ۲۰۰۱ء، جمعیت پبلی کیشنز، لاہور، ص ۷۲

مجاہد ملت مولانا حفظ الرحمن سیوہاروی: ایک سیاسی مطالعہ، ۲۰۰۱ء، جمعیت پبلی کیشنز، لاہور، ص ۵۰۹

دیوان آہ: ابو النصر غلام یسین آہ دہلوی کے اردو و فارسی کلام کا مجموعہ مع ضمیمہ برائے کلام آرزو و آبرو، ۲۰۰۱ء، خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری، پٹنہ، ص ۱۴۸

ہندوستان میں ابن تیمیہ، ۲۰۰۰ء، مطبوعات دانش، لاہور، ص ۳۸۰

مولانا عبید اللہ سندھی اور ان کے چند معاصر [۱۳]، ۲۰۰۰ء، دار الکتاب، لاہور، ص ۲۲۴

قلمی چہرے [۱۴] از شورش کاشمیری، ۱۹۹۹ء، مجلس یادگار شورش پاکستان، کراچی، ص ۳۱۹

الخیام، مولفہ مولوی ابوالنصر غلام یاسین آہ دہلوی، برادر خورد مولانا ابوالکلام آزاد، ۱۹۹۷ء، ابوالکلام آزاد ریسرچ انسٹی ٹیوٹ پاکستان، کراچی، ص ۱۷۰

مولانا ابو الکلام آزاد اور ان کے چند بزرگ، دوست اور عقیدت مند [۱۵]، ۱۹۹۷ء، ابوالکلام آزاد ریسرچ انسٹی ٹیوٹ پاکستان، کراچی، ص: ۱۷۶

مکاتیب مولانا عبید اللہ سندھی، (اشاعتِ اول)، ۱۹۹۷ء، مولانا عبید اللہ سندھی اکیڈمی، پاکستان، ص ۱۵۶

علمائے ہند کا سیاسی موقف از مولانا سعید احمد اکبر آبادی، ۱۹۹۷ء، مجلس یادگار شیخ الاسلام، کراچی، ص ۱۷۱

خطوط ریشمی رومال تحریک اور سندھ [۱۶]، ۱۹۹۷ء، فکشن ہاؤس، لاہور، ص ۳۱۲

کلیات آزاد: مولانا ابو الکلام آزاد کے اردو اور فارسی کلام کا مجموعہ، ۱۹۹۷ء، مولانا آزاد ریسرچ انسٹی ٹیوٹ پاکستان، کراچی، ص ۱۱۸

آثار و نقوش از ابو الکلام آزاد، ۱۹۹۷ء، ابوالکلام آزاد ریسرچ انسٹی ٹیوٹ پاکستان، کراچی، ص ۲۳۱

جامع الشواہد فی دخول غیر المسلم فی المساجد [۱۷] از مولانا ابوالکلام آزاد، ۱۹۹۶ء، مولانا ابوالکلام آزاد ریسرچ انسٹی ٹیوٹ پاکستان، کراچی، ص ۱۷۳

مولانا عبید اللہ سندھی کے انقلابی منصوبے [۱۸]، ۱۹۹۵ء، المحمود اکیڈمی، لاہور، ص ۱۶۰

مولانا عبید اللہ سندھی: افکار و خدمات، مئی ۱۹۹۵ء، المحمود اکیڈمی، لاہور، ص ۱۴۴

مولانا عبید اللہ سندھی: ایک شخص سونے جیسا [۱۹]، ۱۹۹۵ء، المحمود اکیڈمی، لاہور، ص ۱۲۰

حضرت شاہ عبد العزیز محدث دہلوی کا فتویٰ دار الحرب: تاریخی و سیاسی اہمیت، ۱۹۹۵ء، مجلس یادگار شیخ الاسلام، کراچی، ص ۲۴

مقالات مولانا عبید اللہ سندھی سمینار، کراچی، ۱۹۹۴ء، مولانا عبید اللہ سندھی اکیڈمی، کراچی، ص ۱۶۰

کلیاتِ شیخ الہند: حضرت مولانا محمود حسن دیو بندی کے کلام فارسی و اردو کا مجموعہ، ۱۹۹۴ء، مجلس یادگار شیخ الاسلام پاکستان، کراچی، ص ۱۳۵

مولانا احتشام الحق تھانوی کی آب بیتی، ۱۹۹۳ء، مولانا احتشام الحق تھانوی اکادمی، کراچی، ص ۳۳۶

برصغیر پاک و ہند کی شرعی حیثیت: مسئلہ دارلحرب و دارلاسلام کی ایک نادر علمی تحقیق[۲۰]، ۱۹۹۳ء، مجلس یادگار شیخ الاسلام، کراچی، ص ۱۴۴

علامہ اقبال اور مولانا محمد علی، ۱۹۹۳ء، مکتبہ شاہد، کراچی، ص ۱۳۸

خطوطِ سلیمانی: سید سلیمان ندوی کے علمی، ادبی، تاریخی اور نجی خطوط کا مجموعہ[۲۱]، ۱۹۹۳ء، ادارہ تصنیف و تحقیق پاکستان، کراچی، ص ۲۷۲

مولانا دین محمد وفائی: سوانح، شخصیت اور علمی خدمات، ۱۹۹۲ء، مولانا دین محمد وفائی اکیڈمی، کراچی، ص ۳۲۵

کتابیات: مولانا محمد علی جوہر، ۱۹۹۲ء، مقتدرہ قومی زبان، اسلام آباد، ص ۴۸

مولانا غلام رسول مہر اور پاکستان اسکیم از پیر علی محمد شاہ راشدی، ۱۹۹۲ء، مجلس یادگار شیخ الاسلام، کراچی، ص ۱۸۰

قواعد صرف و نحو زبان اردو از سرسید احمد خاں مرحوم[۲۲]، ۱۹۹۰ء، ادارہ تصنیف و تحقیق پاکستان، کراچی، ص ۱۲۸

ہندسوں کی ایجاد اور ارتقا: تاریخ کی روشنی میں، ۱۹۹۰ء، مقتدرہ قومی زبان، اسلام آباد، ص ۱۰۴

شیخ الاسلام امام ابن تیمیہ: حیات و سیرت، ۱۹۸۹ء، ادارہ تصنیف و تحقیق پاکستان، کراچی، ص ۱۱۶

پیغام[۲۳] (ہفتہ وار، کلکتہ) از مولانا ابوالکلام آزاد، ۱۹۸۸ء، عکسی ایڈیشن، ۲۳ ستمبر ۱۹۲۱ء تا ۲ دسمبر ۱۹۲۱ء، مکتبہ شاہد، کراچی

شیخ الہند مولانا محمود حسن دیو بندی: ایک سیاسی مطالعہ[۲۴]، ۱۹۸۸ء، مجلس یادگار شیخ الاسلام، کراچی، ص ۲۲۴

انجمن خدام کعبہ: تاریخ، قیام اور مقاصد و خدمات، ۱۹۸۸ء، ادارہ تصنیف و تحقیق پاکستان، کراچی، ص ۱۱۲

مولانا ابوالکلام آزاد اور ان کے معاصرین، ۱۹۸۸ء، ادارہ تصنیف و تحقیق پاکستان، کراچی، ص ۱۷۸

اردو کی ترقی میں مولانا آزاد کا حصہ[۲۵]، ۱۹۸۸ء، انجمن ترقی اردو (ہند) نئی دہلی، ص ۱۱۲

لسان الصدق کلکتہ: نومبر ۱۹۰۳ء تا مئی ۱۹۰۵ء[۲۶]، ۱۹۸۸ء، مولانا آزاد ریسرچ انسٹی ٹیوٹ پاکستان، کراچی

کتابیات: پاکستان کے اخبارات و رسائل ۱۹۴۷ء تک، جنوری ۱۹۸۷ء، مقتدرہ قومی زبان، اسلام آباد، ص ۲۳۹

پانچ مقالے[۲۷]، ۱۹۸۷ء، مکتبہ شاہد، کراچی، ص ۱۹۲

ابوالکلام و عبدالماجد: ادبی معرکہ، ۱۹۸۷ء، ادارہ تصنیف و تحقیق پاکستان، کراچی، ص ۱۴۴

مولانا ابوالکلام آزاد اور ان کے معاصرین، ۱۹۸۷ء، ادارۂ تصنیف وتحقیق پاکستان، کراچی، ص ۱۷۸

مولانا ابوالکلام آزاد مرحوم: سیرت وشخصیت اور علمی اور عملی کارنامے، ۱۹۸۶ء، ادارۂ تصنیف و تحقیق پاکستان، کراچی ۱۲۸

اردو کا ادیبِ اعظم: مولانا ابوالکلام آزاد کے حسنِ انشا اور مرقعِ سیرت پر ایک نظر از مولانا عبدالماجد دریابادی، ۱۹۸۶ء، ادارۂ تصنیف وتحقیق پاکستان، کراچی، ص ۱۶۰

امام الہند مولانا آزاد از مولانا امداد صابری، ۱۹۸۶ء، مکتبہ رشیدیہ، کراچی، ص ۳۰۴

مولانا ابوالکلام آزاد: ایک مطالعہ، ۱۹۸۶ء، مکتبہ اسلوب، کراچی، ۲۴۸

قطعات تاریخ بروفات اہل قلم و متعلقین اہل قلم: نتیجہ فکر شان الحق حقی[۲۸]، ۱۹۸۵ء، ادارہ تصنیف وتحقیق پاکستان، کراچی، ص ۴۴

کتابیات: پاکستان کے اردو اخبارات ورسائل، ۱۹۸۵ء، مقتدرہ قومی زبان، اسلام آباد، ص ۲۶۳

ابوالکلام آزاد: بہ حیثیت مفسر ومحدث، ۱۹۸۴ء، ادارہ تصنیف وتحقیق پاکستان، کراچی، ص ۱۴۸

تذکرہ نعت گو شاعرات[۲۹]، ۱۹۸۴ء، ادارہ تصنیف وتحقیق پاکستان، کراچی، ص ۱۱۲

مولانا محمد علی اور ان کی صحافت، ۱۹۸۳ء، ادارہ تصنیف وتحقیق پاکستان، کراچی، ص ۱۹۵

البیرونی اور جغرافیہ عالم از مولانا ابوالکلام آزاد، ۱۹۸۲ء، ادارۂ تصنیف وتحقیق پاکستان، کراچی، ص ۱۲۸

مولانا آزاد اور ان کے ناقد، ۱۹۸۱ء، موڈرن پبلی شرز، کراچی، ص ۱۶۰

غازی عبدالرحمن شیدائی پشاوری از محمد یوسف برادر خورد عبدالرحمن شیدائی، ۱۹۷۹ء، محمد یوسف، نارتھ ویسٹرن ہوٹل، کراچی، ص ۲۶۹

تحریک نظمِ جماعت، ۱۹۷۸ء، نذیر سنز پبلشرز، لاہور

سیاسی مکتوباتِ رئیس الاحرار مولانا محمد علی[۳۰]، ۱۹۷۸ء، موڈرن پبلشر، کراچی، ص ۳۱۹

امام ابنِ تیمیہ[۳۱]، ۱۹۷۷ء، فیروز سنز، لاہور، ص ۸۰

سلطان المشائخ خواجہ معین الدین چشتی[۳۲]، (طبع سوم)، ۱۹۷۴ء، فیروز سنز، لاہور، ص ۸۸

ارمغانِ آزاد[۳۳]، ۱۹۷۲ء، مکتبہ شاہد، کراچی، ص ۲۵۲

مکاتیب ابوالکلام آزاد، ۱۹۶۸ء، اردو اکیڈمی، کراچی، ص ۴۰۸

مولانا ابوالکلام آزاد: ایک شخصیت ایک مطالعہ، ۱۹۶۷ء، سندھ ساگر اکادمی، لاہور، ۲۶۸

______، ۱۹۶۷ء، سندھ ساگر اکادمی، لاہور، ص ۴۱۵

امام الہند: تعمیر و افکار، ۱۹۶۲ء، مکتبہ اسلوب، کراچی، ص ۴۳۵

التبلیغ، ۱۹۶۰ء، آزاد ریسرچ انسٹی ٹیوٹ پاکستان، کراچی، ص ۴۲

بیمہ زندگی: اسلامی نقطہ نظر سے[۳۴]، ۱۹۵۷ء، مکتبہ سعدیہ، کراچی، ص ۴۱۵

تحریک اتحاد بین المسلمین اور جمعیتہ العلما الہند از مولانا سید اخلاق حسین قاسمی، س ن، مجلس یادگار شیخ الاسلام، کراچی، ص ۹۴

مکاتیب مولانا عبیداللہ سندھی، س ن، المحمود اکیڈمی، لاہور، ۲۱۶

مولانا آزاد کی ابتدائی نثر نگاری، مجموعہ مضامین[۳۵]

مقالات و دیگر تحریریں:

مولانا غلام رسول مہر بہ حیثیت سیرت نگار، ۲۰۱۷ء، مشمولہ سرور عالم از مولانا غلام رسول مہر، شیخ غلام علی اینڈ سنز، لاہور

تقریظ، مشمولہ مولانا عبیداللہ سندھی: چند نایاب تحریریں، ۲۰۱۷ء، مرتبہ ثنا ء اللہ سومرو، اسلامیکا فاؤنڈیشن، کراچی

مولانا ابوالکلام آزاد کا دینی سفر، جون ۲۰۱۵ء، مشمولہ ماہ نامہ 'محدث'، لاہور

شیخ الہند مولانا محمود حسن دیوبندی، مارچ ۲۰۱۴ء، مشمولہ 'فکر انقلاب' بہ یادِ شیخ الہند حضرت مولانا محمود حسن، نئی دہلی

شیخ الہند کی عظمت کے عناصر ترکیبی، ایضاً

شیخ العرب و العجم: خصائص سیرت پر ایک نظر، فروری ۲۰۱۳ء، مشمولہ 'فکر انقلاب' بہ یادِ شیخ الاسلام حضرت مولانا حسین احمد مدنی، مرتبہ احسن مہتاب، نئی دہلی

مکاتیب شیخ الاسلام اور ان کا سیاسی پہلو، ایضاً

دیوبند کے سیاسی مکتب فکر کا اہم ستون، ایضاً

چند گھنٹے دارلعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک میں، ۲۰۱۰ء، مشمولہ ماہ نامہ 'الحق'

کلمات تہنیت، ۲۰۰۷ء، مشمولہ 'خطبات و مقالات شیخ الاسلام سیمینار'، شیخ الاسلام اکیڈمی، بہاول پور

مولانا فضل حق خیر آبادی، ۲۰۰۷ء، مشمولہ: ۱۸۵۷ء تاریخی، علمی اور علمی ادبی پہلو، مرتبہ محمد اکرام چغتائی، سنگ میل پبلی کیشنز، لاہور

سرسید کی کہانی ان کی اپنی زبانی سے ایک اقتباس، ۲۰۰۷ء، مشمولہ: 'سرسید اور ان کی تحریک' مولفہ ضیا الدین لاہور، جمعیت پبلی کیشنز، لاہور

میرے محترم [رشید حسن خان]، ۲۰۰۶ء، مشمولہ: 'کتاب نما' (خصوصی نمبر رشید حسن خان)، مرتبہ اطہر فاروقی، نئی دہلی

رباب رشیدی: شخصیت اور شاعری، ۲۰۰۶ء، مشمولہ 'رباب رشیدی: ایک سخن ور پیارا سا'، مرتب تابش مہدی، ادبیات عالیہ اکادمی، دہلی

پیش گفتار، ۲۰۰۶ء، مشمولہ 'ماہانہ رسائل کے خصوصی شمارے'، مرتبہ ضاء اللہ کھوکھر، عبدالمجید کھوکھر لائبریری گوجراں والا، پاکستان

حرفے چند، ۲۰۰۴ء، مشمولہ 'خودنوشت افکارِ سرسید'، مرتبہ ضیاء الدین لاہوری، جمعیت پبلی کیشنز، لاہور

مولانا سید ابوالحسن علی ندوی، مئی ۲۰۰۳ء، مشمولہ 'مولانا سید ابوالحسن علی ندوی المعروف علی میاں'، مرتبہ محمد فاروق قریشی، جمعیت پبلی کیشنز، لاہور

افتتاحیہ، ۲۰۰۰ء، مشمولہ: 'مفتی محمود: ایک قومی رہنما' از محمود فاروق قریشی، جمعیت پبلی کیشنز، لاہور

مفتی محمود: ساسی پس منظر، ایضاً

پیش لفظ، ۱۹۹۹ء، مشمولہ 'سیرتِ بانیٔ دارالعلوم مولانا محمد قاسم نانوتوی کی حیات وخدمات پر ایک سرسری نظر'، مجلس یادگارِ گیلانی، کراچی

پیش لفظ، مارچ ۱۹۹۹ء، مشمولہ 'غبارِ خاطر'، مکی دارالکتب، لاہور

مولانا آزاد اور البیرونی، دسمبر ۱۹۹۹ء، مشمولہ رسالہ جامعہ، شمارہ خصوصی (ابوالکلام آزاد: ایک شخص، ایک روایت) نئی دہلی

حرفے چند، ۱۹۹۸ء، مشمولہ 'خودنوشت افکارِ سرسید'، فضلی سنز پرائیویٹ لمیٹڈ، کراچی

چند خیالات، ۱۹۹۸ء، مشمولہ 'سرسید' از ضیاء الدین لاہوری، دارالفکر، کراچی

حرفِ تحسین، ۱۹۹۸ء، مشمولہ 'مولانا محمد سورتی: فرزانہ لطیف'، ندوۃ المحدثین، گوجراں والا، پاکستان

مسافرِ حرم، ۱۹۹۶ء، مشمولہ 'دیارِ حرم میں'، محمد یسین شیخ، غضنفر اکیڈمی پاکستان، کراچی

مقدمہ، ۱۹۹۴ء، مشمولہ 'مولانا ابوالکلام آزاد: ایک نادر روزگار شخصیت' از مولانا غلام رسول مہر، مرتبہ محمد عالم مختار حق، مہر سنز، لاہور

حرفے چند، ۱۹۹۴ء، مشمولہ 'بیگم حسرت موہانی: حیات وسیرت'، مولفہ سید شفقت رضوی، مکتبہ شاہد، کراچی

مولانا عبیداللہ سندھی اور کمیونزم، ۱۹۹۳ء، مشمولہ: شمارہ خصوصی 'امام انقلاب مولانا عبیداللہ سندھی'، ماہ نامہ

الولی، حیدر آباد، سندھ

محمد صدیقی مستری، ۱۹۹۱ء، مشمولہ 'مولانا ابوالکلام آزاد، سید ابواعلیٰ مودودی اور مستری صاحب'، مرتبہ رحمن صدیقی، محمد حمید پبلی کیشنز، لاہور

مولانا دین محمد وفائی: سندھ کی ایک نادر روزگار شخصیت، ۱۹۹۱ء، مشمولہ: ماہ نامہ الولی، حیدر آباد (سندھ)

قومی زبان اور اس کا نفاذ: ایک جائزہ، ۱۹۹۸ء، مشمولہ 'منتخباتِ اخبارِ اردو'، مرتبہ، ڈاکٹر معین الدین عقیل، مقتدرہ قومی زبان اسلام آباد

نیا نصاب تعلیم اور قومی زبان، ایضاً

اردو میں اصطلاح سازی، ایضاً

خان محمد امین خان کھوسو: جنگ آزادی کا ایک جانباز سپاہی، ۱۹۹۱ء، مشمولہ 'سردار امین خان کھوسو: ایک مطالعہ'، مرتب شاہد حسین خان، مجلس یادگار امین کھوسو، کراچی

خان میں امین خان کھوسو: سند کا ایک سیاسی رہنما، ایضاً

امام انقلاب مولانا عبیداللہ سندھی اور محمد امین خان عبیداللہی، ایضاً

مولانا عبیداللہ سندھی اور شہید اللہ بخش سومرو کی تاریخی ملاقات، ایضاً

پروفیسر ہمایوں کبیر: راوی و مولف، ۱۹۹۱ء، مشمولہ انڈیا ونس فریڈم، اردو ترجمہ از محمد مجیب، مکتبہ رشیدیہ، کراچی

پروفیسر ہمایوں کبیر: راوی و مولف، ایضاً

انڈیا ونس فریڈم: چند خیالات، ایضاً

انڈیا ونس فریڈم: ایک مطالعہ، ایضاً

امام انقلاب مولانا عبیداللہ سندھی (سوانح)، ۱۹۹۰ء، مشمولہ: ماہ نامہ الولی حیدر آباد (سندھ)

معارف عبید اللہی، ایضاً

مولانا عبیداللہ سندھی اور سید اللہ بخش سومرو کی تاریخی ملاقات، ۱۹۹۰ء، مشمولہ ماہ نامہ الولی، حیدر آباد، سندھ

خان محمد امین خان کھوسو، ایضاً

مولانا عبیداللہ سندھی کا ایک فکر انگیز تاریخی منصوبہ، ایضاً

امام انقلاب مولانا عبیداللہ سندھی کی ایک نادر فکر انگیز اور غیر مطبوعہ تحریر، ایضاً

سندھ ساگر آکیڈمی: ایک اہم اور غیر مطبوعہ تحریر، ایضاً
امام انقلاب مولانا عبید اللہ اور محمد امین خاں عبید اللہی، ایضاً
مقدمہ، ۱۹۸۲ء، مشمولہ 'سرسید کی کہانی ان کی کی اپنی زبانی'، مولفہ ضیاء الدین لاہوری، ادارہ تصنیف و تحقیق پاکستان، کراچی
مقدمہ، ۱۹۸۸ء، مشمولہ 'صاحب السیف والقلم' از سید حسین حسنی، ندوۃ المحدثین، گوجراں والا، پاکستان
تحریک ریشمی رومال، ۱۹۸۸ء، مشمولہ: 'ریشمی رومال تحریک'، مرتبہ عبدالرحمان جتوئی، سندھی ساہتیہ سوسائٹی، لاڑکانہ
الہلال (کلکتہ)، فروری ۱۹۸۸ء، مشمولہ رسالہ 'جامعہ'، نئی دہلی
مولانا دین محمد وفائی ولی اللہی: نسبت مذہبی اور مسلک سیاسی پر ایک معروضی مطالعہ، ایضاً
مولانا دین محمد وفائی کا ایک علمی اور تاریخی سفر، ایضاً
عالمی معاشرے کا تصور اور نصاب تعلیم، ۸۶۔۸۷، مشمولہ: مجلہ علم و آگہی، گورنمنٹ نیشنل کالج، کراچی
ہمارے دینی مدارس اور ان کی اصلاح، ایضاً
عالمی معاشرے کا تصور اور ہمارا نصاب تعلیم، ۱۹۸۶ء، ایضاً
ہمارے دینی مدارس اور ان کی اصلاح، ایضاً
تحریک خدام کعبہ، ۸۲۔۸۳، ایضاً
تحریک خلافت، ایضاً
تعلیم اور ترک موالات، ایضاً
تعارف، ۱۹۸۴ء، مشمولہ ترجمان القرآن (جلد سوم)، از مولانا ابوالکلام آزاد، اسلامی اکادمی، لاہور
ہماری تحریک آزادی، ۳۶ فروری ۱۹۴۰ء، مشمولہ: 'میں پاکستانی ہوں'، مرتبین: بیگم راجہ احمد خان، محمد شمیم حسین، پاکستان چلڈرن اکیڈمی، کوئٹہ
سرسید احمد خاں کی تعلیم اور ان کے بعض اساتذہ، ۱۹۸۱ء، مشمولہ The Proceeding of the Pakistan Historical Conference، کانفرنس منعقدہ ۱۹۷۷ء، مرتبین سید معین الحق اور انصار زاہد خان، ہمدرد فاؤنڈیشن پاکستان، کراچی
ماہِ کنعاں بہ زبان قرآن، اگست ۱۹۷۹ء، مشمولہ ماہ نامہ 'امام'، کراچی
تواریخ حافظ رحمت خانی: ایک مطالعہ، ۱۹۷۷ء، مشمولہ 'تواریخ حافظ رحمت خانی: افغان قبائل اور ان کی

تاریخ'، مولفہ پیر معظم شاہ، مرتبہ وحواشی خان روشن خان، پشتو اکیڈمی پشاور یونی ورسٹی

مولانا آزاد کی ایک غزل[۳۷]، مارچ ۱۹۷۷ء، مشمولہ 'ابوالکلام آزاد: احوال وآثار'، مسعود الحسن عثمانی، مولانا آزاد میموریل اکیڈمی لکھنو

برصغیر کے علمی، ادبی اور تعلیمی ادارے (مقدمہ)، ۷۴۔۷۵، مشمولہ: شمارہ خصوصی: 'برصغیر پاک وہند کے علمی، ادبی اور تعلیمی ادارے'، مجلہ علم وآگہی، گورنمنٹ نیشنل کالج کراچی

مولانا آزاد اور فرجاد مرحوم (حالات وخطوط)، ۱۹۷۰ء، مشمولہ 'اردو ادب'، دہلی

نقوش امام الہند، ۱۹۶۷ء، 'اردو ادب'، دہلی

مولانا آزاد پر کتابوں اور رسالوں کا اشاریہ، جنوری ۶۷، ماہ نامہ 'صبح'، دہلی

مولانا آزاد کی شاعری، فروری ۶۷، ماہ نامہ 'صبح'، دہلی

مولانا ابوالکلام آزاد کا غیر مطبوعہ کلام، اکتوبر ۱۹۶۶ء، 'اردو'، انجمن ترقی اردو پاکستان، کراچی

نقوش امام الہند، ۱۹۶۴ء، 'اردو ادب'، دہلی

مولانا آزاد کے چند خطوط، ۱۹۶۳ء، مشمولہ رسالہ 'جامعہ'، نئی دہلی

مولانا آزاد اور فلسفہ تعلیم، نومبر ۱۹۶۳ء، ماہ نامہ 'قومی زبان'، کراچی

ادارت:

مولانا دین محمد وفائی: شخصیت، سوانح اور خدمات، خاص نمبر، مئی ۱۹۹۱ء، ماہ نامہ 'الولی'، حیدر آباد، سندھ

مجلہ علم وآگہی، گورنمنٹ نیشنل کالج کراچی بابت ۸۶۔۸۷

تاریخ وتحریک پاکستان، مجلہ علم وآگہی، ۸۴۔۱۹۸۳، گورنمنٹ نیشنل کالج، کراچی، مرتبین ڈاکٹر انصار زاہد، پروفیسر فصیح الدین صدیقی، ڈاکٹر ابوسلمان شاہ جہاں پوری

مجلہ علم وآگہی بابت ۸۲۔۸۳

شمارہ خصوصی: برصغیر پاک وہند کے علمی، ادبی اور تعلیمی ادارے، مجلہ علم وآگہی (۷۴۔۷۵)

شمارہ خصوصی: قائد اعظم محمد علی جناح: حیات وافکار وخدمات، مجلہ علم وآگہی

سہ ماہی الزبیر[۳۸] کا ادبی معرکے نمبر، ۱۹۷۴ء

تذکرات:

قدرت کی نشانی: ابوالہندی، ۱۹۷۲ء، مشمولہ 'سفر کی دھول' از فصیح الدین، ناشر ندارد

ڈاکٹر ابو سلمان شاہ جہاں پوری از کلیم اللہ لغاری، ۲۰۰۹ء، مشمولہ: علامہ غلام مصطفیٰ قاسمی سندس ہم عصر عالم ء صحافی، مرتبہ ڈاکٹر قاضی خادم، علامہ غلام مصطفی قاسمی چیئر، سندھ یونی ورسٹی، جام شورو، سندھ، ص ۳۴۲

مولانا ابوالکلام آزاد کے محقق ڈاکٹر ابو سلمان شاہ جہاں پوری: شخصیت اور ادبی خدمات، جولائی ۲۰۰۴ء، مرتبہ خلیق انجم، پروفیسر اختر الواسع، ماہ نامہ 'کتاب نما' (خصوصی شمارہ) نئی دہلی

__________ ۲۰۰۳ء مشمولہ: 'دبستانوں کا دبستان' (حصہ اول)، مرتبہ احمد حسین صدیقی، محمد حسین اکیڈمی، کراچی

__________، ۱۹۹۹ء، از محمد اسحاق بھٹی، مشمولہ 'بزم ارج منداں' از محمد اسحاق بھٹی، مکتبہ قدوسیہ، لاہور

__________، ۱۹۹۱ء، 'تذکرہ ماہ وسال از مالک رام'، مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، نئی دہلی

__________، جنوری ۱۹۸۹، مشمولہ 'تذکرہ علماے اہل حدیث'، (جلد دوم)، مرتبہ پروفیسر میاں محمد یوسف سجاد، جامعہ ابراہیمیہ، سیال کوٹ

__________، ۱۹۸۸ء، مشمولہ 'ہمارے اہل قلم'، مرتبہ زاہد حسین انجم، ملک بک ڈپو، لاہور

تبصرے:

۱۸ '*History in a different perspective*' اکتوبر، ۲۰۱۰ء، از رؤف پاریکھ، مشمولہ انگریزی روز نامہ 'ڈان'، کراچی

۲۰۱۴ '*A Synthesis of the Pakistani Perspectives on the Uprising in the Urdu literature*' ۲۰۱۴ء، از ایم نعیم قریشی، مشمولہ Mutiny at the Margins: New Perspectives on the Indian Uprising of 1857، مرتبہ کرسپن بیٹس (Crispin Bates)، سیج پبلی کیشنز، انڈیا

ابو سلمان کے تبصروں کی ایک کثیر تعداد اشاریہ، ماہ نامہ الرحیم/ الولی، حیدر آباد (سندھ)، ۲۰۱۲ء، مرتبہ محمد شاہد حنیف، علامہ غلام مصطفی قاسمی چیئر، سندھ یونی ورسٹی، جام شورو ملاحظہ کی جا سکتی ہے۔

متفرقات:

ڈاکٹر ابوسلمان شاہ جہاں پوری کے خطوط، ۲۰۱۴ء، رسالہ غالب، ادارہ یادگار غالب، کراچی

ڈاکٹر ابو سلمان شاہ جہاں پوری کے ۳۲ خطوط بنام شیخ الحدیث مولانا سمیع الحق[۳۹]، مشمولہ: 'مشاہیر بنام شیخ الحدیث مولانا سمیع الحق'، جون ۲۰۱۱ء، مرتبہ و مولفہ: مولانا سمیع الحق، موتمر المصنفین، اکوڑہ خٹک، پاکستان، ص: ۵۰۸

تحقیقی مقالہ:

ڈاکٹر ابوسلمان شاہ جہاں پوری: ایک مطالعہ (قلمی)، مقالہ تحقیق برائے ایم۔اے ۲۰۰۰ء، مقالہ نگار نعیم الرحمن جستجو، نگران سید جاوید اقبال، شعبہ اردو جامعہ سندھ

حواشی و حوالہ جات:

۱۔ مولانا ابوالکلام آزاد کے محقق ڈاکٹر ابوسلمان شاہ جہاں پوری، ۲۰۰۴، ماہ نامہ کتاب نما، دہلی، مرتبہ، ڈاکٹر خلیق انجم، پروفیسر اختر الواسع، ص ۱۴

۲۔ پروفیسر اختر الواسع، پیش گفتار، مشمولہ مولانا ابوالکلام آزاد کے محقق ڈاکٹر ابوسلمان شاہ جہاں پوری، ۲۰۰۴ء، ماہ نامہ کتاب نما، دہلی، مرتبہ، ڈاکٹر خلیق انجم، پروفیسر اختر الواسع، ص ۷

۳۔ مولانا حسین احمد مدنی کے تعلق سے یہ ڈائری آٹھ ضخیم جلدوں پر مشتمل ہے۔ اس کا شمار ڈاکٹر سلمان کے ضخیم ترین کاموں میں ہوتا ہے۔

۴۔ اس کتاب کی پہلی اشاعت ۱۹۸۴ء میں مکتبہ اسلوب، کراچی سے ہوئی۔

۵۔ اس کتاب کا سندھی زبان میں اس عنوان سے ترجمہ ہو چکا ہے: تحریک ریشمی رومال ءسند وسن جی آزادیءجی ھک عظیم الشان تحریک، ۲۰۱۳، ترجمہ از محمد عثمان عباس، آزاد کمیونی کیشن، کراچی، ص ۳۰۳

۶۔ مدون کا تحریر کردہ دیباچہ بھی موجود ہے۔ مقدمہ از مولانا ابوالکلام آزاد شامل کتاب ہے۔ مصر کے معروف علامہ فرید وجدی آفندی کی کتاب المراۃ المسلمہ کا اردو قالب ہے جسے ابوالکلام آزاد نے ۱۹۰۶ء میں شائع کیا۔

۷۔ شخصیت و سوانح کے عنوان سے مرتب کی جانب سے خودنوشت مذکور میں ایک ضخیم گوشہ شامل ہے۔ ترتیب و تبویب از حافظ تنویر احمد شریفی

۸۔ اس کا پہلا ایڈیشن ادارۂ تصنیف و تحقیق پاکستان سے ۱۹۸۴ء میں ۱۸۰ صفحات پر مشتمل شائع ہے۔

۹۔ پیش لفظ از ڈاکٹر معین الدین عقیل شامل ہے۔ کتاب کے آخر میں ایک ضمیمہ بھی موجود ہے جس کے عنوانات یہ ہیں: اردو کے دو تذکرے اور تاریخ نگاری، خاکہ نگاری: ایک صنفِ ادب، خاکہ نگاری کی قسمیں از ڈاکٹر ابوسلمان شاہ جہاں پوری، بہارستانِ ناز از حکیم فصیح الدین رنج میرٹھی اور آبِ حیات از مولوی محمد حسین آزاد دہلوی

۱۰۔ اس کتاب کو بہ عنوان مفتی اعظم ہند مفتی کفایت اللہ دہلوی: ایک مطالعہ، ۲۰۰۴ء، میں جمعیت پبلی کیشنز، لاہور نے شائع کیا۔

۱۱۔ قاضی محمد عدیل عباسی (۱۹۰۱۔۱۹۸۰) نے ڈاکٹر تارا چند (۱۸۸۸۔۱۹۷۳) کی انگریزی کتاب History of the Freedom Movement in India کا ترجمہ مذکورہ عنوان سے کیا تھا۔

۱۲۔ 'عرضِ مرتب' کے عنوان سے بھی ڈاکٹر ابوسلمان شاہ جہاں پوری صاحب کی ایک تحریر شامل ہے۔

۱۳۔ اس کتاب کا سندھی زبان میں اس عنوان سے ترجمہ بھی ہوا: مولانا عبیداللہ سندیءسند س کجھ ہم عصر، ترجمہ از حافظ ابوالادیب سندھی، ۲۰۱۱ء، سندھیکا اکیڈمی کراچی، ص ۲۲۴؛ اس کتاب کو اسی سال عبیداللہ سندھی اکادمی، کراچی نے بھی شائع کیا۔

۱۴۔ کتاب میں ۱۵۴ مشاہیر کے خاکے موجود ہیں۔ پیش لفظ پروفیسر محمد سرور نے تحریر کیا ہے۔

۱۵۔ کتاب میں دس مقالے شامل ہیں۔ ڈاکٹر سلمان شاہ جہاں پوری کے چار مقالات ان عنوانات کے تحت موجود ہیں: سرسید احمد خاں

مولانا ابوالکلام آزاد کی نظر میں،مولانا آزاد اور مولانا مہر،مولانا آزاد اور مولانا ملیح آبادی اور مولانا ابوالکلام آزاد کا ایک محقق: مالک رام

۱۶۔ کتاب کے آغاز میں یہ سطور موجود ہیں: بیادِ امام انقلاب مولانا عبیداللہ سندھی (۱۸۷۲۔۱۹۴۴) بہ موقعہ پچاس سالہ یوم وفات: ۲۲ اگست ۱۹۹۴ء

۱۷۔ یہ کتاب جامع الشواہد کے عنوان سے ابوالکلام اکیڈمی،لاہور سے مارچ ۱۹۶۰ء میں شائع ہوئی۔

۱۸۔ اس کتاب کو اضافوں کے بعد مولانا عبیداللہ سندھی کا انقلابی منصوبہ کے عنوان سے خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری، پٹنہ نے ۱۹۹۸ء میں شائع کی۔کتاب کے آخر میں ایک ضمیمہ شامل ہے: اس کا عنوان *The Mahabaharat Sarvrajia Party: Party Program and Principles* ہے جو محمد حاجن کا مولانا سندھی پر پی ایچ ڈی کے مقالے کا ایک باب ہے۔

۱۹۔ کتاب میں محمد امین خان کھوسو کے ۱۳ مضامین شامل ہیں۔

۲۰۔ مولانا سعید احمد اکبر آبادی کے سات مقالے شامل ہیں۔ضمیمہ جات میں دو مقالے موجود ہیں: 'ہندوستان کی حیثیت' از مولانا سید محمد میاں مرحوم اور 'ہندوستان بالتحقیق دارالحرب ہے' از مولانا رشید احمد گنگوہی۔کتاب کا باب ہشتم پاکستان گورنمنٹ کی اسلامی حیثیت از مولانا سید محمد میاں مرحوم کے مقالے پر مبنی ہے۔

۲۱۔ مرتب نے کتاب کے آخر میں ۱۳۱ مکتوب الیہم کے بارے میں معلومات فراہم کی ہیں۔کتاب کے بالکل آخر میں ان ۲۴ مطبوعات کی فہرست بھی موجود ہے جو مولانا ابوالکلام آزاد (۱۸۸۸۔۱۹۵۸) صدی کے موقعے پر شائع ہوئیں۔

۲۲۔ رشید حسن خاں مرحوم ومغفور نے اپنے کراچی کے دورے پر اس کتاب کو دیکھا اور ڈاکٹر سلمان شاہ جہاں پوری صاحب نے بتایا کہ کتاب مذکور میں کچھ تسامحات کی بھی نشان دہی کی۔

۲۳۔ پیغام (ہفتہ وار)،۱۸۸۹ء،خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری، پٹنہ،پیش گفتار از عابد رضا بیدار

۲۴۔ اس کتاب کو ۲۰۱۱ء میں فرید بک ڈپو لمیٹڈ نئی دہلی نے بھی شائع کیا۔

۲۵۔ اس کتاب میں 'حرف آغاز' کے عنوان سے ڈاکٹر خلیق انجم کا ایک مضمون شامل ہے۔

۲۶۔ لسان الصدق کے مدیر ابوالکلام آزاد تھے۔ یہ پرچہ آغاز میں پندرہ روزہ تھا بعد میں ماہانہ ہوگیا۔اس پرچے کے چار مقاصد تھے: سوشل ریفارم،ترقیِ اردو،علمی ذوق کی اشاعت بالخصوص بنگال میں اور تنقید یعنی اردو تصانیف پر منصفانہ نقد

۲۷۔ ایک تعارف کے عنوان سے مشفق خواجہ مرحوم کی ایک مختصر تحریر موجود ہے جسے خواجہ صاحب کے خط ہی میں شائع کر دیا گیا ہے۔

۲۸۔ اردو ادب کے ۵۶ معروف ادیبوں اور شاعروں کے سوانح اور تاریخی قطعات۔

۲۹۔ ۵۰ شاعرات کے بارے میں اختصار سے حالات مع نمونہ کلام موجود ہیں۔

۳۰۔ مرتب نے کتاب کے آخر میں ان ۱۲۸ مشاہیر کے ناموں کی فہرست فراہم کی ہے جن کا مذکور کسی نہ کسی حوالے سے مکاتیب میں موجود ہے بلکہ ان مشاہیر کے بارے میں مختصراً کوائف اور حالات بھی درج کیے گئے ہیں۔مرتب نے کتاب کے آغاز میں تفصیلی مقدمہ بھی لکھا ہے۔کتاب مولانا محمد علی کی تقریبِ صد سالہ یوم پیدائش ۱۰ دسمبر ۱۹۷۸ء کو شائع ہوئی۔

۳۱۔ جیبی کتاب چہ (پاکٹ بک سیریز)؛ فرید بک ڈپو پرائیویٹ لمیٹڈ، دہلی نے ۲۰۰۰ء میں مصنف کی اجازت کے بغیر شائع کیا۔

۳۲۔ جیبی کتاب چہ (پاکٹ بک سیریز)؛ ۱۹۹۹ء، ایضاً

۳۳۔ ڈاکٹر عبدالغفار شکیل، مسلم یونی ورسٹی، علی گڑھ نے دیوان ابوالکلام آزاد (۱۹۹۵ء) مرتب کیا۔دیوان مذکور میں مرتب نے صفحہ ۲۳ تا ۶۰ پر جن منظومات کو پیش کیا ہے اس تعلق سے ڈاکٹر ابوسلمان شاہ جہاں پوری کا یہ کہہ کر کتاب میں شکریہ ادا کیا گیا ہے کہ 'آئندہ صفحات میں مولانا [ابوالکلام آزاد] کے شعری سرمایے کو یک جا پیش کیا جا رہا ہے۔تکمیل کے لیے ڈاکٹر ابوسلمان شاہ جہان پوری کا

شکریہ واجب ہے۔'واقعہ یہ ہے کہ مرتب کے ہاتھ ارمغان آزاد (اگست ۱۹۷۲ء) مرتبہ ابوسلمان شاہ جہان پوری لگ گیا تھا جس کی منظومات اور حواشی کو من وعن شامل کرلیا گیا۔منظومات کے ذیل میں موجود حواشی ڈاکٹر شاہ جہان پوری کی تحقیق کا ثمرہ ہیں جن کے بارے میں دیوان ابوالکلام آزاد کے مرتب کو صراحت کردینی چاہیے تھی۔اس تعلق سے مرتب نے دیوان کے مقدمے میں بھی خاموشی اختیار کی ہے۔دیوان ابوالکلام آزاد کے مرتب نے ان غلطیوں کی بھی تصحیح ضروری نہیں سمجھی جو ارمغان آزاد میں در آئی تھیں۔ڈاکٹر عبدالغفار شکیل کا تحریر کردہ مقدمہ مطالعاتِ آزاد میں اہمیت کا حامل ہے۔

۳۴۔ کتاب مذکور پر سال اشاعت موجود نہیں۔ڈاکٹر صاحب نے اپنی معلومات پر قیاس کرتے ہوئے نہ صرف درج شدہ سن اشاعت بتایا ہے بل کہ ڈاکٹر صاحب نے کتاب میں مذکور خیالات واستدلال سے بھی رجوع اس لیے کرلیا ہے کہ مذکورہ موضوع خلاف شریعت ہی نہیں بلکہ بزرگوں سے بھی ثابت نہیں۔کتاب میں بحیثیت مصنف ابوسلمان الہندی درج ہے۔

۳۵۔ابوالکلام آزاد:مولانا ابوالکلام آزاد /پر تصنیفات، تالیفات و مقالات کا موضوعاتی و وضاحتی اشاریہ(اردو وانگریزی)، ۲۰۰۴ء،مرتب ڈاکٹر عطا خورشید،شکیل احمد خاں،مولانا آزاد لائبریری،علی گڑھ مسلم یونی ورسٹی،علی گڑھ،ص ۲۰

۳۶۔ کتاب میں مختلف مضمون نگاروں کے ۶۰ مضامین موجود ہیں جن کے ذریعے نوجوانوں کو اپنے دینی،ملی اور ملکی ورثے سے روشناس کرایا گیا ہے۔

۳۷۔ مضمون کے آغاز میں 'گزشتہ سے پیوستہ' تحریر ہے۔امکان ہے کہ اس مضمون سے پہلے بھی اس بارے میں کوئی ایک یا اس سے زائد مضمون نکلے ہوں۔

۳۸۔ مشفق خواجہ صاحب کی راہ نمائی ترتیب دیا گیا۔

۳۹۔ ان خطوط کے سلسلے کا پہلا خط ڈاکٹر شاہ جہاں پوری کی جانب سے ۲۶ جنوری ۱۹۷۱ کو لکھا گیا اور آخری خط کی تاریخ ۱۱ نومبر ۲۰۱۰ء ہے۔

Abstract

Dr Abu Salman Shahjahanpuri has been reckoned to be the only Pakistani scholar for over a half of century working on the life and works of Abul Kalam Azad. Mr Shahjahanpuri is more admired in India than his homeland ie Pakistan where he migrated soon after the partition. His many works have focused the pre-partition history of the sub-continent. He has produced works depicting the intellectual history of region particularly the scholars of Deoband. He has edited and compiled political and literary works and above all bibliographies on the aforesaid themes. To record his works produced so far,this bibliographical account contains almost all his works, biographical sketches written by his contemporaries and reviews of his books.

Keyword: Abu Salman Shahjahanpuri's works, Abu l Kalam Azad, scholars of Deoband